

حاصلاتِ تحسام: اس بات کی تدریس کے بعد طلبہ: اختراعات تار لیں گے۔

کردیکھیں گے۔ کی تقریب کا احوال بیان کریں

گے۔

## جشن آزادی مبارک

علی اپنے بستر پر پڑا نیند کے مزے لے رہا تھا کہ ان کی آواز اس کے کانوں میں پڑی۔

کو بیٹا! صبح ہو گئی ہے اسکول جانے کی تیاری کرو، آج 14 اگست ہے اور تمہارے او

ہ۔۔ انا اسکول میں یوم آزادی کی | تقریب ہے۔ یہ سنتے ہی علی فوراً بستر سے نکلا۔ تیار ہو کر اپنے پالتو مٹھو میاں کے پنجبرے کی جانب آیا۔ پنجبرے میں رکھی پیالیوں میں پانی اور روٹی کے ٹکڑے ڈالے اور پنجبرہ بند کر دیا۔ پھر اپنے ابو کے ساتھ نٹاشا کیا۔ اتنے میں اسکول کی بس آگئی۔

اسکول پہنچ کر علی نے دیکھا کہ منظر ہی بدلا ہوا تھا۔ ہر طرف سبز ہلالی پرچموں اور منڈیوں کی بہار امی۔ قائد اعظم، علامہ اقبال، لیاقت علی خان، میر سید احمد خان اور دوسرے قومی رہنماؤں کی بڑی بڑی

تصویریں لگائی گئی تھیں۔ میدان میں بڑا سا اسٹل بنایا گیا تھا۔ اس کے سامنے قطاروں میں کرسیاں لگی ہوئی تھیں۔ اساتذہ اور ہیڈ ماسٹر صاحب نے انتظامات کا حبانہ لے رہے تھے۔ تھوڑی دیر میں سب کچھ کر سیوں پر بیٹھ گئے اور تقریب کے آغاز کا اعلان کیا گیا۔ سب سے پہلے دوسری جماعت کے ایک طالب علم نے قرآن

پہن اور گی نے پیش کی تلاوت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اس کے بعد بچوں کیے۔ اس کے بعد ہیڈ ماسٹر صاحب نے اپنی تقریر میں کہا۔

نے یوم آزادی کے حوالے سے تقریریں "14 اگست ہماری آزادی کا دن ہے۔ 14 اگست 1947 سے پہلے ہم نمبروں میں بند پرندوں کی طرح قید اور اسلامی کی زندگی گزار رہے تھے۔ ہمارے بزرگوں نے لاکھوں جانیں قربان کر کے یہ وطن

مل گیا۔ آزادی ایک بڑی نعمت ہے۔ میں اس کی قدر کرنی چاہیے۔ قائد اعظم کے پیغام کام، کام اور این کام پر عمل کرتے ہوئے دل لگا کر پڑھنا چاہیے تاکہ ہم اپنے پیارے پاکستان کو ایک ترقی یافتہ اور خوش حال کی بنا سکیں۔ اللہ تعالیٰ پیارے ملک کو قیامت تک قائم رکھے۔ آمین۔ پاکستان زندہ باد

بیڈ ماسٹر صاحب کی تقریر کے بعد تمام بچے اور اساتذہ کھڑے ہوئے اور مل کر قومی ترانہ پڑھا۔ آخر میں بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اس کے بعد سب پر خوشی خوشی اپنے گھروں کو چل دیے۔

گھر آکر علی نے تقریب کا احوال اپنی امی کو سنایا وہ بھی بہت خوش ہوئیں اسی دوران علی کی نظر میاں مٹھو کے چہرے پر پڑی اچانک اس کے ذہن میں ہیڈ ماسٹر صاحب کی تقریر کا وہ جملہ گونجنے لگا۔ "14 اگست 1947 ات پہلے ہم پنجبروں میں بند پرندوں کی طرح قید اور غلامی کی زندگی گزار رہے تھے۔

اس خیال کے آتے ہی وہ میاں مٹھو کے پنجبرے کی طرف لپکا اور بخبرہ کھولتے ہوئے کہا "میاں مٹھو! آج اسے تم بھی آزاد ہو۔ جشن آزادی مبارک!" "میاں مٹھو پنجبرے سے نکالا اور اڑ کر سامنے دیوار پر جاپیٹا اور علی کی طرف ٹپٹپٹ کرتے ہوئے ایسے دیکھنے لگا جیسے کہہ رہا ہو "جشن آزادی مبارک"

==

درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب دے: (ان) ہم کس تاریخ کو یوم آزادی مناتے ہیں؟ (ب) علی کے اسکول کا منظر کیوں بدلا ہوا تھا؟ (ن) میں آزادی کا دن کیسے منانا چاہیے؟ (2) ہمیں وطن کی حفاظت کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ (2) علی نے پنجبرے کا دروازہ کیوں کھول؟